|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144510190152

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم جناب مفتی صاحب مجھے آپ سے مکان کی وراثت سے متعلق ایک فتوی لینا ہے ہمارا(یعنی والد صاحب مرحوم کا)مکان120 گز کا ہے جس کی مالیت تقریباً(60،00000) ساٹھ لاکھ ہے میرے مرحوم والد کے ورثاء میں ایک بیوہ،تین بیٹے اورچار بیٹیاں ہیں،میرے مرحوم والد کی سب سے بڑی بیٹی کا ان کے بعد انتقال ہوگیا ،ان کی دو بیٹیاں اور شوہر حیات ہیں،اوربڑی بہن سے پہلے سب سے چھوٹے بھائی کا 9سال کی عمر میں انتقال ہوگیا تھا،تمام بہنیں شادی شدہ ہیں ،ہر ایک وارث کا وراثت میں کتنا حصہ ہوگا۔

وضاحت:میت کے والدین کا انتقال ان سے پہلے ہوگیا تھا۔

مستفتی:محمد عمران

قصبہ کالونی ،کراچی

033521617574

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحوم نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (24960) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سے مرحوم کی بیوہ کو(4254) حصے،مرحوم کے ہر ایک حیات بیٹے کو(5278)حصے،اور مرحوم کی ہر ایک حیات بیٹی کو(2639) حصے،مرحوم کی مرحومہ بیٹی کے شوہر کو(609)حصے،مرحوم کی مرحومہ بیٹی کی ہر ایک بیٹی کو (812) حصے دیے جائیں گے۔

8/80/1920/24960

بیوہ بیٹا بیٹا بیٹی بیٹی بیٹی

1 7

10 14 14 7 7 7

240 336 336 168 168 168

3120 4368 4368 2184 2184 2184

والد

بیٹا

14

بیٹی

7

168

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

24 7

6/48 14بیٹا

والدہ بھائی بھائی بہن بہن بہن

1 5

8 10 10 5 5 5

56 70 70 35 35 35

728 910 910 455 455 455

12ع13 203 بڑی بہن

شوہر والدہ بیٹی بیٹی بھائی بھائی بہن بہن بہن

3 2 4 4

609 406 812 812

بہن

5

35

یعنی اگر ترکہ (100) روپے ہو اس میں سے مرحوم کی بیوہ کو(17.0432)روپے،مرحوم کے ہر ایک حیات بیٹے کو(21.145)روپے،اور مرحوم کی ہر ایک حیات بیٹی کو(10.572)روپے،مرحوم کی مرحومہ بیٹی کے شوہر کو(2.439)روپے،مرحوم کی مرحومہ بیٹی کی ہر ایک بیٹی کو (3.253)روپےدیے جائیں گے۔



واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفر اللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

20/10/1445ھ

29 /04/2024ش

20/10/1445ھ

29 /04/2024ش